سوال

(170)امتحانات میں بددیانتی کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امتحان کے دوران بددیانتی سے کام لینے کا کیا حکم ہے؟ یہ خیال رہے کہ میں نے بہت سے طلبہ کو دیکھا کہ وہ بددیانتی کرتے ہیں۔ میں انہیں سمجھاتا ہوں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ (خالد۔ ی۔ مکۃ المکرمہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بددیانتی امتحانات میں ہو یا عبادات اور معاملات میں، حرام ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((مَن غَشَّنَا فَلَيسَ مِنَّا))

''جس نے ہم سے بددیانتی کی وہ ہم سے نہیں۔''

اس لیے کہ بددیانتی سے دنیا اور آخرت میں بہت سے نقصانات مرتب ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس سے بچنا اور دوسروں کو اسے چھوڑنے کی وصیت کرتے رہنا واجب ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ